(EDITORIAL)

برسات کی رحمت

شعاع عمل کی بیرکن جب آپ سے بات کرنے کو پنچے گی ، برسات کا موسم تو ہوگا ہی استقبال ماہ مبارک کی فصل بھی ہوگی ۔ آپ سے کیا کہنا ، برسات کو رحمت کہا گیا اور ماہ مبارک بھی رحمت کا ایک عنوان ہے جو رحمت کی بوچھار لے کر آتا ہے ۔ بی بجب حسن اتفاق ہے کہ برسات میں رحمت کے پہلو سے ہم آغوش ہونے کے لئے اور ماہ مبارک میں رحمت کی روحانی 'ملا قات' کے لئے صبر سے کا م لینا ہوتا ہے ۔ ور نہ یا رلوگ (جن کی اکثریت ہے بینی 'بہومت') تو دونوں کو زحمت ہی زحمت قرار دیتے ہیں ۔ ان کے منہ بند کرنے کو ہوتا ہے ۔ ور نہ یا رلوگ (جن کی اکثریت ہے بینی کس مینے پیٹیس کس پنتے پر چل کرایک 'عوا کی 'مرکار کے زمیندار کی لٹا کر ہم سے زمین کا 'مرکار ک مین رحمت کے ادھر' شہر' نے بین بین اور آسان دونوں ہماری نظروں سے دور کر دیئے تھے (ایک عرصہ ہوئے) بیم کل جاری وسار ک ہو اس کے معاثی اثر ات کیا گیا ہے تا بین ہم تجربیٹیس کر سکتے ۔ ہم اتنا جانے ہیں کہ جانے انجانے میں ہم زمین تھیتوں سے دور ہوتے جار ہے ہیں کہ جانے انجانے میں ہم زمین تھیتوں سے برسات میں رحمت کے معاشی نظر کیا تھی ہو گھی دن پہلے اتر اکھنڈ میں بادل پھٹنے کو تجربر سانہ کی ہما ہے ہمارک کی برسات میں رحمت کے ساتھ ساتھ برکت اور معنورے کی موسلا دھار لاتی ہے کہ ماہ مبارک رحمت کے ساتھ ساتھ برکت کی موسلا دھار لاتی ہے کہ ماہ مبارک رحمت کے ساتھ ساتھ برکت کی موسلا دھار لاتی ہے ، ہاں مغفر ہے کو ذرا گھما کے لاتی ہے ، اس کے لغوی معنی کی رعایت کا فائدہ اٹھا تے ہو کہا گر ڈھانپ نہیں سکتی تو لوگوں کو کئی نہ کی طرح ' کو دُر تو کرا دیتی ہے ۔ بیکوروالے برساتی گن کا اثر تو ہم پر اتنا پڑا کہ میاں نظیر لاکھ کو کہا کہ س

آ پار چل کے دیکھیں برسات کی بہاریں ہم میں پارچل کے برسات سے آرپارکرنے کا دم نہیں رہا۔ ہاں اس کو یوں کر کے دیکھتے ہیں آروزہ رکھ کے دیکھیں رمضان کی بہاریں

روزہ تو جیسے تیسے رکھ لیتے ہیں، یہ بھی سیجھتے ہیں کہ ہماراروزہ ایساویساہی ہوتا ہے، بس خدا ہی اس جیسے تیسے ایسے ویسے روزہ کو ایسا کردے جیسا کم سے کم ہونا چاہئے۔ پھراس روزہ کو بھی ان کے صدقے میں جن کے روزے واقعی ایسے ہوئے جیسے ہونا چاہئے، کسی شار میں کر لے جبھی رمضان کی بہاروں کا مزہ لے پائیں گے۔اس مزے میں افطاری سے سحری تک کا جسمانی مزہ اور رحمت سے مغفرت سے کا روحانی مزہ وسب شامل ہو۔

(م.ر.عابد)